ایک بل.

بمراداس امر کے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں زخمی افراد کے لیے طبی امداد اور علاج فراہم کرنے کی غرض سے۔

ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ زخمی افراد کو طبی امداد اور علاج مہیا کی جائے تا کہ دوران ایمرجنسی ان کی زندگیاں بچائی جائیں اور ان کی صحت کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

لہذا مندرجہ ذیل قانون نافذ کیا جاتا ہے۔

1. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز:** (1) ایکٹ ہذا کو خیبر پختونخوا زخمی افراد اور ایمرجنسی (طبی امداد) ایکٹ 2014ء کے نام سے موسوم کیا جائے۔

(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا پر وسعت پذیر ہوگا۔

(3) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

2. **تعاریف:** ایکٹ ہذا میں تاوقتیکہ عنوان یا متن میں کوئی امر منافی نہ ہو،

(الف) ''ڈاکٹر'' سے ایک میڈیکل پریکٹیشنر جو کہ میڈیکل کونسل آرڈیننس 1962ء (32، 1962ء) کے تحت رجسٹرڈ شدہ ہو مراد ہے،

(ب) ''ایمرجنسی'' سے میڈیکل اور سرجیکل ایمرجنسی مراد ہے،

(ج) ''ہسپتال'' سے دفعہ 7 کے تحت اعلان کردہ ہسپتال مراد ہے،

(د) ''زخمی شخص'' سے ایک شخص جو ٹریفک ایکسیڈنٹ، حملے یا کوئی بھی دیگر وجہ سے زخمی ہوا ہو جب کہ اسے فوری طبی علاج کی ضرورت ہو مراد ہے،

(و) ''بیان کردہ'' سے قواعد کے تحت بیان کردہ مراد ہے،

(ز) ''قواعد'' سے بیان کردہ قواعد مراد ہے،

3. **زخمی افراد کی ترجیحی بنیادوں پر علاج کرنا:** جہاں ایک زخمی شخص ہسپتال لایا جاتا ہے تو تمام دیگر ضابطے کی کارروائی کے علاوہ اس کو طبی امداد بلا تاخیر ترجیحی بنیادوں پر فراہم کی جائے گی۔

4. **پولیس کا مداخلت نہ کرنا:** کوئی بھی پولیس آفیسر یا اہلکار ماسوائے ہسپتال کے انچارج کے تحریری اجازت کے بغیر ایک زخمی فرد جو کہ ہسپتال میں زیر علاج ہے تو دوران علاج کوئی مداخلت یا خلل نہیں ڈالے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایسی اجازت اس وقت تک نہیں دی جائے گی جب تک یہ ضروری نہ سمجھا جائے کہ ہسپتال میں زخمی فرد کے علاج کے دوران تفتیش متاثر ہونے کا خطرہ ہو۔

5. **مختلف مقدموں میں رشتہ داروں کی اجازت ضروری نہیں:** جہاں ایک زخمی فرد کو ایمرجنسی علاج یا آپریشن کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر ان کے رشتہ داروں کی اجازت کا انتظار کئے بغیر زخمی فرد کی سرجری یا علاج کرے گا۔

اس فراہمی کیساتھ کہ اگر زخمی فرد کے رشتہ دار ایمرجنسی کے وقت موجود ہوں تو ایسے علاج یا آپریشن ایسے ہی رشتہ داروں کی اجازت سے کیا جائے گا۔

6. **زخمی فرد کی دوسرے ہسپتال میں منتقلی:** (1) ایک زخمی فرد دوسرے ہسپتال کو منتقل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ڈاکٹر یہ رائے رکھتا ہو زخمی فرد کے لیے مطلوبہ علاج اس ہسپتال میں موجود نہیں ہے۔

(2) زخمی فرد جیسا کہ ڈاکٹر دفعہ (1)، کے تحت ضروری سمجھے تو زخمی فرد بلا تاخیر دوسرے ہسپتال کو مکمل ریکارڈ کے ساتھ منتقل کیا جائے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (2)، میں بیان کردہ ریکارڈ جو ہسپتال کی انتظامیہ نے ایسے زخمی فرد کے منتقل ہونے کی صورت میں جاری کیا ہوتو ہسپتال ایسے ریکارڈ کو برقرار رکھے گی اور ایک کاپی ہسپتال کی انتظامیہ محفوظ رکھے گی اور دونوں ہسپتالوں کی انتظامیہ ایسے ریکارڈ کو محفوظ تحویل میں رکھنے کی ذمہ دار ہوگی تاکہ اسے خراب نہ کیا جائے۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ ایک زخمی فرد کو منتقل نہیں کیا جائے گا جب تک ہسپتال کا ڈاکٹر اس کے ساتھ نہ جائے۔

7. ***متعین شدہ ہسپتال:*** (1) حکومت زیر علاج مریضوں اور ایمرجنسی کو بھی سہولیات دینے کے ساتھ ساتھ زخمی فرد کو میڈیکل امداد اور علاج کی فراہمی کے لیے سرکاری گزٹ میں اعلامیئے کے ذریعے سرکاری ہسپتال کا اعلان کرے گی۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر جہاں زیر علاج کے لیے ہسپتال کی سہولت موجود نہ ہو تو حکومت دیہاتی علاقے میں ایمرجنسی کو deal کرنے کے لیے ایکٹ ہذا کے مقاصد کے لیے ہیلتھ سینٹر قائم کرے گی اور ہسپتال کا درجہ دے گی

(2) ہسپتال کو ایمرجنسی کیئر اور medico legal procedures کے لیے ایک تربیت یافتہ ڈاکٹر مہیا کیا جائے گا۔

(3) حکومت ہسپتال میں تمام زخمی افراد کے داخلے کے فوراً بعد مفت علاج اور دیکھ بھال کی فراہمی کو یقینی بنائے گی۔

8. ***زخمی فرد کو پولیس سٹیشن میں نہیں لے جایا جائے گا:*** (1) ضروری طبی امداد اور علاج لینے سے پہلے ایک زخمی فرد کو کسی بھی حالت میں پولیس سٹیشن نہیں لے جایا جائے گا۔

(2) پولیس افسر medico legal procedure اپنانے سے پہلے ایکٹ ہذا کے تحت پابند ہوگا کہ زخمی فرد کا ہسپتال میں علاج کرائے۔ پولیس افسر ڈاکٹر پر زخمی فرد کے زخموں کی تفصیلات اور قسم کے بارے میں اپنی رائے دینے کے لیے کسی قسم کا دباؤ نہیں ڈالے گا۔

9. **<u>وہ فرد جو زخمی فرد کو ہسپتال لائے تو اس کو ہراساں نہیں کیا جائے گا:</u>** ایک فرد جو ہمدردی کی بنیاد پر خاص طور پر ٹریفک ایکسیڈنٹ کی صورت میں ایک زخمی فرد کو ہسپتال لائے تو اس فرد کو ہراساں نہیں کیا جائے گا اور اس کا احترام کیا جائے گا اور اس فرد کی زخمی فرد کی مدد کو سراہا جائیگا اور اس فرد کو ہسپتال میں اپنا نام پتہ ٹیلیفون نمبر اور شناختی کارڈ کی ایک کاپی تین دنوں کے اندر اندر دینے کے بعد ہسپتال سے فارغ کر دیا جائے گا اور فوری طور پر یہ میسر نہیں تو کوئی بھی دوسرا ثبوت ہسپتال کے انچارج کو مطمئن کرنے کے بعد فارغ کر دیا جائے گا۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ بلا تصادم جو فرد زخمی فرد کو ہسپتال لائے گا تو ایسے فرد کے زخم کی وجہ کے لیے کسی بھی نافذ العمل دیگر قانون کے تحت کسی بھی ذمہ داری سے مستثنیٰ ہو گا۔

10. **<u>مہم کی آگاہی:</u>** medico legal procedures کے بارے میں عوام، طبی ماہرین اور پولیس کے لیے بار بار آگاہی مہم چلائی جائے گی۔

11. **<u>سزا:</u>** جو کوئی بھی ایکٹ ہذا کی تشریحات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کو پامال کرنے یا خلاف ورزی کرنے کا مرتکب پایا گیا تو اسے سزائے قید جو دو سال تک بھی بڑھائی جا سکتی ہے یا جرمانہ جو کہ دس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا یا دونوں سزائیں دی جا سکیں گی۔ اور اگر اس نافذ العمل قانون کے تحت دوسری سزا کا حقدار ہو تو وہ بھی دی جائے گی۔

اس فراہمی کے ساتھ کہ اگر جرمانے کی سزا لاگو ہو تو آدھے جرمانے کی رقم زخمی فرد یا اس کے رشتہ دار کو، جیسی بھی صورت ہو معاوضے کے طور پر ادا کی جائے گی۔

مزید اس فراہمی کے ساتھ کہ فسٹ کلاس، جوڈیشل مجسٹریٹ کی عدالت، ایک ڈاکٹر کی صورت میں، میڈیکل اور ڈینٹل کونسل کو ڈاکٹر کی رجسٹریشن منسوخ کرنے کی ہدایت دے گا۔

12۔ کیسوں کی سماعت: (1) حکومت کی جانب سے تحریری طور پر جب تک کوئی مجاز افسر اس کی شکایت نہ کرے تو ایکٹ ہذا کے تحت فسٹ کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ اس کیس کی سماعت نہیں کر سکتا۔

(2) حکومت ایکٹ ہذا کے آغاز سے تیس دنوں کے اندر اندر ذیلی دفعہ (1)، کے تحت مجاز افسروں کا اعلان کرے گی۔

13۔ ہدایات: حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے وقتاً فوقتاً ہدایات جاری کرے گی اور لاپرواہ ڈاکٹر یا پولیس افسر یا اہلکار جیسی بھی صورت ہو، ایسی ہدایات کی خلاف ورزی پر انضباطی کارروائی کا حقدار ہوگا اور ساتھ ساتھ دفعہ 11 کے تحت سزا کا بھی حقدار ہوگا۔

14۔ قواعد سازی کا اختیار: حکومت ایکٹ ہذا کے مقاصد کو اجاگر کرنے کے لیے اعلامیہ کے ذریعے قواعد سازی کرے گی۔

15۔ منسوخی اور محفوظ بنانا: (1) زخمی افراد (میڈیکل امداد) ایکٹ 2004ء (ایکٹ نمبر 12، 2004ء) صوبہ خیبر پختونخوا میں منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) مذکورہ بالا کی منسوخی کے باوجود، کوئی بھی کام ہوا ہو، کارروائی ہوئی ہو قواعد بنائے گئے ہوں اور مذکورہ بالا ایکٹ کے تحت جاری کردہ اعلامیئے اور حکم نامہ، ایکٹ ہذا کی دفعات سے متصادم نہ ہو، لیے، بنائے، ایکٹ ہذا کے تحت متصور اور جاری کئے جائیں گے۔

بیان اغراض و جوہ۔

مستحسن ہے کہ صوبہ خیبر پختونخوا میں زخمی افراد کو علاج اور طبی امداد فراہم کی جائے تا کہ ایمرجنسی کے دوران ان کی صحت کو تحفظ اور ان کی زندگیوں کو محفوظ بنایا جا سکے۔

لہذا بل ہذا پیش کیا جاتا ہے۔